الجزء ۲۹

اٰیاتُها ۳۰ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۰ سورۂ مُلک مکہ مکرمہ نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پہ

قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

آسمان اوپر تلے پیدا فرمائے۔ تُو رحمٰن (اللہ) کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ

تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

دیکھے گا۔ تو تُو پھر سے نگاہ ڈال (کر دیکھ لے) کیا تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

بار بار نگاہ ڈال (کر دیکھ) تو نظر تیرے پاس ناکام اور تھک کر پلٹ

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

آئے گی۔ اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے انکو

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے۔ اور ہم نے ان کے لیئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا ان کے لیۓ دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا سخت شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

گویا مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی۔ جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے محافظ ان سے پوچھیں

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا؟ وہ کہیں گے واقعی ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚۖ اِنْ

ڈرانے والا (پیغمبر) آیا تھا تو ہم نے (اس کو) جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ نازل ہی نہیں فرمایا

اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

(اور) تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

دوزخ (کے رہنے) والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں ان کے لیۓ بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات پوشیدہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا

یا اس کو ظاہر کہو، بےشک وہ دلوں کے رازوں سے واقف ہے۔ بھلا کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِي

وہ نہ جانے گا جس نے پیدا فرمایا! اور وہ باریک بین (اور) باخبر ہے۔ وہی ہستی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

جس نے تمہارے لیئے زمین کو مسخر کر دیا، سو تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اس کی عطا کردہ

مِنْ رِزْقِهِ ؕ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾ ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿۱۶﴾ لا أَمْ أَمِنْتُمْ

آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے، کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ تھرتھرانے لگے؟ یا تم لوگ

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُونَ

اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے کہ وہ تم پر ایک تیز ہوا بھیج دے؟ سو تم

كَيْفَ نَذِيرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۱۸﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ

سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کبھی پروں کو

وَيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ؕ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پھیلائے ہوئے اڑتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک

بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ

وہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر ہو کر

مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ؕ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿۲۰﴾ ج

تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

وقف لازم و اعتراف
وقف غفران
وقف منزل

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

بھلا اگر وہ اپنا رزق روک لیں تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ بلکہ یہ

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ

سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل گر کر چلتا ہو

اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

وہ سیدھی راہ پانے والا ہے یا جو شخص سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔ فرما دیجئے

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

وہی ذات ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا اور تم کو کان اور آنکھیں

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

اور دل عطا فرمائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ فرما دیجئے وہی ہے جس نے تم کو

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی

زمین پر پھیلایا ہے اور تم اُسی کے پاس اکٹھے کیئے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہو گا۔ فرما دیجئے کہ یہ علم تو اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

پاس ہے اور بلاشبہ میں تو صاف صاف (انجامِ بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب اس (عذاب) کو

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ

قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور (اُن سے) کہا جائے گا یہی ہے جو تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ

مانگا کرتے تھے۔ فرما دیجئے بھلا دیکھو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو (جیسا تم چاہتے ہو) ہلاک

مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۲۸

کر دیں یا (ہماری تمنا کے مطابق) ہم پر رحم فرمائیں تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

فرما دیجیئے وہ بڑا مہربان ہے ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں سو عنقریب تم

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۲۹ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

جان لوگے کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔ فرما دیجیئے بھلا اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے

ع ۲ ۱۶ ۲ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۳۰ ع

جو تمہارے لیئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

اٰیَاتُهَا ۵۲ — سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ — سورۂ قلم — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ۙ ۱ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور جو لکھتے ہیں (ان کی قسم)۔ کہ آپ اپنے پروردگار کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ۚ ۲ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ ۳ وَ اِنَّكَ

دیوانے نہیں۔ اور بے شک آپ کے لیئے ایسا صلہ ہے جو (کبھی) ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۴ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۙ ۵ بِاَیِّىكُمُ

اخلاقِ حسنہ کے بلند ترین مقام پر ہیں۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے

الْمَفْتُوْنُ ۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۠

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور ان

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا

کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ تو آپ جھٹلانے والوں کا کہا مت مانیئے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾

کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کا کہا مت مانیئے جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہو۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

طعن بھری اشارتیں کرنے والا، چغلیاں لیئے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا، بدکار۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾

سخت خُو (اور) اس کے علاوہ بدنسب (حرام زادہ) بھی ہو۔ اس لیئے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾

جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کی اس طرح آزمائش کی ہے جس

الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا

طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم ضرور اس کا پھل اتار لیں گے۔

يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا۔ سو اس پر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور

نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

وہ ابھی سو رہے تھے۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ تو صبح صبح وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے،

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا

اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے سویرے پہنچو۔ تو وہ چل پڑے

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے کہ آج تمہارے پاس کوئی فقیر نہ
مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا
آنے پائے۔ اور کوشش کر کے سویرے ہی جا پہنچے (گویا اس پر) قادر ہیں۔ پھر جب اُسے دیکھا
قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ
تو کہنے لگے ہم بھول گئے بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی۔ ان میں جو
اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ
قدرے بہتر آدمی تھا کہنے لگا کیا مَیں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ تو کہنے لگے ہمارا
رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پروردگار (اللہ) پاک ہے بےشک ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر ایک دوسرے کو مخاطب کر کے باہم
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ
الزام دینے لگے۔ کہنے لگے ہماری بدبختی، ہم ہی حد سے نکلنے والے تھے۔ ہوسکتا ہے ہمارا پروردگار
اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ
اس سے اچھا باغ ہمیں بدلے میں عطا کر دے بےشک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔
ع ٢ ٣٣ ١ وقف لازم الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع
اس طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کر ہے اگر یہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ
بےشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ تو کیا ہم
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۣ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ج
فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو!

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو کہ ضرور اس میں تمہارے لئے وہ

تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ

چیز (لکھی) ہو جو تم کو پسند ہے۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلتی جائیں

الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ ضرور تمہیں مہیا کی جائے گی۔ ان سے پوچھیئے کہ ان میں اس کا

زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا ع ١٥

ذمہ دار کون ہے؟ کیا ان کے لیئے اور بھی (اللہ کے) شریک ہیں اگر سچے ہیں تو اپنے شریکوں

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

کو لے آئیں۔ جس دن ساق (پنڈلی) سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کے لیے سب بلائے جائیں

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

گے تو وہ (کفار) سجدہ نہ کرسکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی

ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

ہو گی۔ حالانکہ (اس وقت سے پہلے) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ یہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دیں۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ

کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بہت

مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے سو وہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں۔ تو آپ اپنے پروردگار کے

لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ‌ۘ اِذۡ نَادٰى

وقف لازم

حکم کے لیئے صبر کیجیئے اور مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوجائیے جب انہوں نے

وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ؕ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ

دعا کی اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر آپ کے پروردگار (اللہ) کا احسان ان کی دستگیری نہ فرماتا

لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال بہت خراب ہوتا۔ پھر ان کے پروردگار نے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ان کو برگزیدہ فرمادیا تو ان کو صالحین میں سے کردیا۔ اور کافر جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

تو لگتا ہے کہ آپ کو اپنی نظر بد سے گرادیں گے اور (آپ کے بارے) کہتے ہیں

ع ۲ ۴
وقف لازم
الربع

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ۘ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

یہ تو ضرور دیوانے ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے واسطے نصیحت ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۵۲ رُکُوعاتُھا ۲

آیات ۵۲ سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلۡحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّةُ‌ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی چیز (قیامت) کا انکار کیا۔ پس ثمود تو ایک زبردست

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

آواز سے ہلاک کردیئے گئے۔ اور عاد ایک تیزوتند آندھی سے تباہ

عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ

کردیئے گئے۔ اُس (اللہ) نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا

حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

تو (اے مخاطب!) تُو ان لوگوں کو اس میں اِس طرح گرے پڑے دیکھے جیسے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

کھجور کے کھوکھلے تنے۔ تو بھلا تُو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

اور فرعون اور اس کے پہلے لوگوں نے اور (قوم لُوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کے لوگوں نے بڑے بڑے قصور کیئے۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو اُس نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ جب

لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

پانی طغیانی پر آیا (نوح علیہ السلام کے وقت) تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کرلیا۔ تاکہ اس کو

تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

تمہارے لیئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔ پھر جب یکبارگی صور میں

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پھونکا جائے گا۔ اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھالیئے جائیں گے پھر دونوں ایک ہی بار

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ

ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے۔ تو اُس روز ہونے والی چیز ہو پڑے گی۔ اور آسمان

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا

پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آجائیں گے۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ

اس روز تم پیش کیئے جاؤ گے (اور) تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (دوسروں سے) کہے گا لیجیئے میرا اعمال نامہ پڑھیئے۔

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔ پس وہ شخص من مانے

رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (محلوں والے) باغ میں۔ جس کے پھل جھکے پڑے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ

مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے صلے میں جو (عمل) تم گزشتہ ایام میں آگے

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ

بھیج چکے ہو۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۚ ﴿٢٨﴾

اے کاش! موت (ہمیشہ کے لیئے مجھے) مٹا دیتی۔ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

میری بادشاہت بھی برباد ہوگئی (ہر شخص کو گمان ہوتا ہے کہ وہ بااختیار ہے)۔ اس کو پکڑ لو پھر طوق پہنا دو۔

صَلُّوْهُ ۙ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے

فَاسْلُكُوْهُ ؕ ﴿٣٢﴾ إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿٣٣﴾

تو اس کو جکڑ دو۔ بلاشبہ یہ اللہ بزرگ وبرتر پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

اور (خود تو کیا دیتا) کسی غریب کو کھلانے کی ترغیب (بھی) نہ دیتا تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ ﴿٣٦﴾ لَّا يَأْكُلُهٗٓ

کوئی حمایتی نہیں ہے۔ اور نہ پیپ کے علاوہ کوئی کھانا ہے۔ جس کو گناہگاروں کے

إِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۧ ﴿٣٧﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا ع ١/٣٧ ٥

سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ مَیں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور جن کو تم

تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾ إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ (اللہ کا کلام) کہا ہوا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام

شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا

نہیں ہے (مگر) تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ

بہت کم سمجھتے ہو۔ (یہ) جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ اور اگر

تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ

(پیغمبر) ہمارے ذمہ جھوٹی باتیں لگا دیتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ

بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ

پکڑتے۔ پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں کوئی ان کو

اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اس سے بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بلاشبہ یہ پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یقیناً یہ کافروں کے لئے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ

باعثِ حسرت ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پکی یقینی بات ہے۔ سو اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع

ع ١٥/٢

عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ٤٤ — رکوعاتھا ٢

آیات ۴۴ سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گا۔ کافروں پر سے اس کو کوئی ٹال

دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نہ سکے گا۔ اللہ صاحبِ درجات کی طرف سے۔ جس کی طرف فرشتے اور روح (مومنوں کی)

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

چڑھ کر جاتی ہیں (اور) وہ (عذاب) ایسے دن (واقع) ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال (کے

سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

برابر) ہے۔ سو آپ بہت حوصلے کے ساتھ صبر کیجئے۔ بے شک ان لوگوں کو وہ دور لگ رہا ہے۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰

اور پہاڑ جیسے دھنکی ہوئی رنگین روئی۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گناہگار خواہش کرے گا کسی طرح اس دن کے عذاب کے

يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ

بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ اور اپنا خاندان

الَّتِيْ تُــــْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴

جس میں وہ رہتا تھا۔ اور جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر خود کو عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ

ہرگز نہیں یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال تک ادھیڑ دے گی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

جن لوگوں نے (دین سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا پھر بند رکھا۔ بے شک انسان

هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب اسے آسائش پہنچتی

مَنُوۡعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الۡمُصَلِّیۡنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ

ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر نمازی لوگ۔ جو اپنی نماز پر برابر

دَآئِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۲۴﴾

توجہ رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِیۡنَ یُصَدِّقُوۡنَ بِیَوۡمِ

سوالی اور بے سوالی کے لیئے۔ اور جو قیامت کے دن کا اعتقاد

الدِّیۡنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَیۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

واقعی ان کے پروردگار کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کو

حٰفِظُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ

محفوظ رکھنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنی (شرعی) کنیزوں کے ساتھ

فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ

(حفاظت نہیں کرتے) تو ان پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (شہوت رانی کا) طلب گار ہو

فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ

سو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِکَ فِیۡ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہشتوں میں عزت سے

١ ع ٣٥ ٧ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ؑ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾

(داخل) ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آئے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ

دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر۔ کیا ان میں سے ہر شخص

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا

یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمتوں کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں ہم

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

نے ان کو ایسی چیز سے پیدا فرمایا جسے وہ جانتے ہیں۔ سو مجھے مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

پروردگار کی قسم ہے کہ یقیناً ہم طاقت رکھتے ہیں۔ اس پر کہ ان سے بہتر لوگ

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ سو ان کو چھوڑ دیجئے کہ بحثیں کریں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ

اور کھیلیں حتّٰی کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے

يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

جاتے ہوں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ یہ ہے (ان کا) وہ دن

٢ ع ٩ ٨ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ؑ

جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اٰیَاتُھَا ۲۸ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُھَا ۲

آیات ۲۸ سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے لیئے صاف صاف

مُّبِيْنٌ ۝٢ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ

(انجامِ بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقتِ مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بلاشبہ جب اللہ کا

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ

مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش! تم جانتے ہوتے۔ (جب نہ مانے) تو انہوں نے

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں اپنی قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ پھر میرے بلانے

اِلَّا فِرَارًا ۝٦ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

سے وہ اور زیادہ بھاگتے رہے۔ اور (واقعہ یہ ہے کہ) جب مَیں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) آپ ان کو

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

معاف فرمائیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیئے

وقف لازم

وَّاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

اور اڑ گئے اور بہت زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے ان کو کھلے طور پر بلایا۔

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ

پھر ان کو ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سے سمجھاتا رہا۔ پھر (ان سے کہا)

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

اپنے پروردگار (اللہ) سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ

لگاتار بارشیں برسائے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لیئے

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

باغ لگا دے گا اور تمہارے لیئے نہریں بہا دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ

کے معتقد نہیں ہو۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کے پیدا فرمایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ

کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ اور ان میں چاند کو نُور (روشنی)

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

بنایا اور سورج کو چراغ روشن (روشنی بانٹنے والا) بنایا۔ اور اللہ ہی نے تم کو

الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

زمین سے پیدا فرمایا۔ پھر اُسی میں تم کو لوٹا دیں گے اور (پھر) تمہیں (اُسی سے) نکال کھڑا کریں گے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیئے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے رستوں

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ

میں چلو۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کو زیادہ نقصان ہی پہنچایا۔ اور انہوں نے بڑی

كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

بڑی تدبیریں کیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور ان لوگوں نے

كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ

بہت سوں کو گمراہ کیا اور (اب) آپ ان ظالموں کو گمراہی میں اور بڑھا دیجیئے۔ (آخر) وہ اپنے ہی گناہوں

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

کے سبب غرق کیئے گئے پھر دوزخ میں داخل کیئے گئے تو سوائے اللہ کے

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

انہیں اپنا کوئی مددگار نہ ملا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا

زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑیں۔ کہ اگر آپ ان کو چھوڑیں گے تو آپ کے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

گمراہ کریں گے اور ان سے بدکار اور کافر اولاد ہی پیدا ہو گی۔ اے میرے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہو اس کو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

کو بخش دیجیے اور ظالموں پر تباہی اور بڑھا دیجیے۔

النصف ۲ ع ۸

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۸ — رُکُوعاتُھا ۲

آیات ۲۸ سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

فرما دیجیے کہ مجھ پر وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے (قرآن) سنا پھر کہنے لگے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط

کہ بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہ بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارا پروردگار بڑی شان

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا

والا ہے اُس نے نہ تو کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں جو احمق ہیں وہ اللہ کی شان میں

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے بارے ہرگز جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض لوگ جنات میں سے بعض لوگوں

یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

کی پناہ پکڑتے تھے تو (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ جیسا تم نے خیال کر رکھا ہے ویسا

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا

ہی انہوں نے (انسانوں نے) بھی سوچ رکھا تھا کہ اللہ ہرگز کسی کو دوبارہ زندہ نہ کریں گے۔ اور یہ

لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا

کہ ہم نے (خبروں کے لیئے) آسمان کو ٹٹولا تو اس کو سخت پہروں اور شعلوں

وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ

سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں (خبریں) سننے کے لیئے (بہت سے) موقعوں میں بیٹھا کرتے تھے۔

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَأَنَّا

تو اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیئے انگارہ تیار پاتا ہے۔ اور یہ کہ

لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ

ہم نہیں جانتے کہ اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے لیئے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی ہم میں اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ

ہمارے کئی مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکتے

فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ

اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی تو

آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا

ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو کسی کمی بیشی کا اندیشہ

رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ

نہ ہوگا۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ تو مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں سے نافرمان ہیں۔ سو جو

أَسْلَمَ فَأُولَٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

فرماں بردار ہو گئے تو وہ بھلائی کے راستے پر چلے۔ اور جو بے راہ ہیں سو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور یہ (بھی فرما دیجیئے) کہ اگر یہ لوگ (اہلِ مکہ) راستے پر سیدھے رہتے

لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ

تو ہم ان کو فراغت کے پانی سے سیراب فرماتے۔ تاکہ ہم اس میں ان کو آزمائیں۔ اور جو اپنے پروردگار

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ

کے ذکر سے رُوگردانی کرے گا وہ (اللہ) اس کو سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یہ کہ مسجدیں

لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ

(خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ۧ قُلْ إِنَّمَا ع ١٩ ١١

اُس (اللہ) کی عبادت کے لیئے کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ فرما دیجیئے بے شک

أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ

میں اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (اور یہ بھی) فرما دیجیئے کہ

ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۙ

مَیں تمہارے حق میں نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ فرما دیجیئے کہ مجھے اللہ سے کوئی ہرگز نہیں بچا

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ

سکتا اور نہ میں اس کے علاوہ کہیں پناہ پا سکتا ہوں۔ لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے

وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ

پیغاموں کا ادا کرنا (میرا کام) ہے اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کا کہنا نہیں مانتا تو یقیناً اس

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

کے لیئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہوگا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے۔ فرما دیجیئے کہ جس

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾

(دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے مَیں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کردی ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ

وہی غیب جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں فرماتا۔ مگر ہاں جس پیغمبر

ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

کو چاہے (غیب سے آگاہ فرما دیتا ہے) تو وہ یقیناً اس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

بھیج دیتا ہے۔ تاکہ وہ جانے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اُس (اللہ)

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ٢٠٩ ع ١٢

نے ان (پہرے داروں) کی سب چیزوں کو احاطہ کر رکھا ہے اور اُس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

اٰياتها ٢٠ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ٢٠ سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے (محمد ﷺ) کپڑا اوڑھنے والے! رات کو قیام فرمایا کریں سوائے تھوڑی رات کے۔ آدھی رات

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اس میں سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ کر لیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۗ ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ

پڑھا کریں۔ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید) نازل فرمانے والے ہیں۔ یقیناً رات کا

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۗ ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي

اٹھنا (نفس کو) خوب پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب ہوتا ہے۔ بے شک دن کے وقت

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۗ ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو آپ کے لیئے بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کریں اور سب سے

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۗ ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یکسو ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

لائق نہیں سو اُسی کو اپنا کارساز بنائیے۔ اور جو کچھ یہ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجیئے اور خوبصورت انداز

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

سے ان سے الگ رہیے۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو ناز و نعمت میں رہتے ہیں سمجھ لینے دیجیئے

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا

اور ان کو تھوڑی سی مہلت (اور) دے دیجیئے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ۔ اور گلے

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ جس روز کہ زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

کانپنے لگیں گے اور پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔ بے شک ہم نے تمہارے

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

پاس پیغمبر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے ہیں جو تم پر گواہ ہوں گے جیسے ہم نے فرعون کے پاس پیغمبر

رَسُوۡلًا ؕ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا

(موسیٰ علیہ السلام) بھیجے تھے۔ پھر فرعون نے پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے اس

وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ

کو بڑی مصیبت میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو

الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ

(بھی) بوڑھا کر دے گا۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اُس کا وعدہ

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

(پورا) ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف

ع ۱۹/۱۲ رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ

راستہ اختیار کر لے۔ بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والے لوگ

ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام

مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ

فرماتے ہیں۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ

تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ

اس کو نباہ نہ سکیں گے سو اُس نے آپ (کے حال) پر عنایت فرمائی پس آپ سے جتنا قرآن آسانی سے

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ

پڑھا جا سکے پڑھ لیا کریں وہ یہ (بھی) جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ بیمار ہوا کریں گے اور بعض تلاش

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

رزق کے لئے ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

جہاد کریں گے۔ سو اب تم سے جس قدر (قرآن) آسانی سے پڑھا جاسکے، پڑھ لیا کرو اور نماز

وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو پورے خلوص سے قرض دو اور جو نیک عمل

لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ

اپنے لیئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس (پہنچ کر) بہتر اور صلے میں بہت بڑا پاؤ

أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع ۲ ۱۴

گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

آیاتها ۵۶ سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۲

آیات ۵۶ سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

اے (محمد ﷺ) کپڑا لپیٹنے والے! اٹھیں پھر ہدایت کریں۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کریں۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُن

اور اپنے کپڑے پاک رکھیں۔ اور ناپاکی سے دور رہیں۔ اور اس لیئے احسان نہ کریں کہ

تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

اس سے زیادہ چاہیں۔ اور اپنے پروردگار کے لیئے صبر کریں۔ تو جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

پھر وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں

يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

ہوگا۔ تو مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دیں جسے میں نے اکیلا پیدا فرمایا۔ اور اس کو بہت

مَّمْدُوْدًا ۙ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿١٤﴾

سا مال دیا۔ اور ہر وقت پاس رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور ہر طرح کا سامان بہت دیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿١٥﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿١٦﴾

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور دیں۔ ہرگز نہ ہوگا یقیناً یہ ہماری آیات کا دشمن رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ

ہم اس کو عنقریب صعود (دوزخ کا پہاڑ) پر چڑھائیں گے۔ اس نے سوچا اور تجویز کیا۔ اس پہ اللہ

قَدَّرَ ۙ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿٢١﴾ ثُمَّ

کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر اس پر اللہ کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر (حاضرین کو) دیکھا۔ پھر تیوری

عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور تکبر کیا۔ پھر کہنے لگا یہ تو صرف جادو ہے

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ

جو پہلوں سے نقل ہوتا آیا ہے۔ یہ صرف انسان کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو سقر میں

سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿٢٨﴾

داخل کریں گے۔ اور آپ کو کیا خبر سقر کیا ہے۔ وہ (آگ ہے) نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وہ بدن کو جلا کر سیاہ کرے گی۔ اس پر اُنیس (19 فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے

اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً

داروغے فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیئے

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ

مقرر فرمایا ہے اس لیئے کہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور ایمان والوں کا

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

ایمان اور بڑھ جائے اور اہلِ کتاب اور ایمان والے

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ

شک میں نہ پڑیں اور اس لیئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور کافر کہیں

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ

کہ یہ مثال بیان کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے اسی طرح اللہ جسے چاہیں

يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا

گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور آپ کے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے علاوہ

هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ۳۱ كَلَّا وَالۡقَمَرِ ۳۲ وَالَّيۡلِ ع ۲۱ ۱۵

کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لیئے نصیحت ہے۔ ہاں قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی

اِذۡ اَدۡبَرَ ۳۳ وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ۳۴ اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ۳۵

جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ (کہ) بے شک وہ (دوزخ) ایک بڑی چیز (مصیبت) ہے۔

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ۳۶ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ

آدمی کے لیئے خوف کا باعث۔ تم میں سے جو آگے بڑھنا یا پیچھے

يَتَاَخَّرَ ۳۷ كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ۳۸ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ

رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف

الْيَمِينِ ﴿۳۹﴾ فِي جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُونَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۱﴾ مَا مع ۱۶

والے۔ کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے (اور) پوچھتے ہوں گے۔ (دوزخ والے) گناہگاروں سے۔

سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ

تم کس وجہ سے دوزخ میں داخل ہوئے۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ

نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَآئِضِينَ ﴿۴۵﴾

غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بھی بحث کرنے والوں کے ساتھ (اسی) مشغلے میں الجھے رہتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰى أَتٰىنَا الْيَقِينُ ﴿۴۷﴾ فَمَا

اور ہم قیامت کے دن کا انکار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ہم کو موت آگئی۔ پھر ان

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِينَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

کے حق میں سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی مفید نہ ہوگی۔ سو ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿۴۹﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرتے ہیں۔ گویا کہ وہ گدھے ہوں بدکے ہوئے۔ شیر سے ڈر

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُّؤْتٰى

کر بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۖ بَلْ لَّا يَخَافُونَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ہرگز نہیں! بلکہ یہ لوگ آخرت سے ڈرتے نہیں۔ کچھ

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّآ

شک نہیں کہ یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور نصیحت بھی تب ہی

أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع ۲ ۱۶/۲۵ الثلثۃ

حاصل کریں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ہے جس (کے عذاب) سے ڈرنا چاہیے اور (وہی ہے) جو بخشش کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ۴۰ سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

ہاں ہمیں قسم ہے قیامت کے دن کی۔ اور قسم ہے اس جان کی جو اپنے اوپر ملامت کرے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے۔ بلکہ ہم اس بات

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں۔ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اپنی آئندہ زندگی میں بھی

اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

نافرمانی کرتا رہے۔ اور پوچھتا ہے بھلا قیامت کا دن کب آئے گا؟ پھر جب آنکھیں

الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

چندھیا جائیں گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔ اور سورج اور چاند کو اکٹھا (یعنی ایک جیسا) کردیا جائے گا۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾

اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ جاؤں۔ بے شک کہیں پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

اس روز صرف آپ کے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ اُس دن انسان کو جو عمل اُس نے آگے

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾

بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے سب بتادیئے جائیں گے۔ بلکہ انسان اپنی حالت سے خوب آگاہ ہے۔

وَلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

اگرچہ اپنے عذر (بہانے) کرتا رہے۔ آپ (اے حبیب ﷺ) ! اس (قرآن) پر (وحی ختم ہونے سے پہلے) اپنی زبان نہ ہلایا کیجیے کہ جلدی

بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

جلدی اسے یاد کرلیں۔ بے شک ہمارے ذمہ ہے اس کا (قلبِ اطہر میں) جمع کردینا اور اس کا (زبانِ مبارک سے) پڑھوا دینا۔

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ

سو جب ہم اسے پڑھا کریں (یعنی وحی آئے) تو (اس کے پڑھنے کو غور سے سنا کریں) پھر اُسی طرح پڑھا کریں۔ پھر یقیناً اس

تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ

(معنی) کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں، مگر (لوگو!) تم دنیا سے پیار کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ بہت

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ

سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور بہت

يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

سے چہرے اس روز بے رونق ہوں گے، سوچ رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ مصیبت پڑنے والی ہے۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ

دیکھو! جب جان حلق تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں کون جھاڑ پھونک والا ہے۔ اور اس نے

اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

سمجھ لیا کہ اب (سب سے) جدائی ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے۔ اُس روز تیرے

يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ

ع ۱۷

پروردگار کی طرف جانا ہوتا ہے۔ اس نے نہ تو (قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى

جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کے پاس چل دیا۔ افسوس ہے!

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان یہ سوچتا ہے

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کہ اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا جو (رحم میں) ڈالی جاتی ہے

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

ایک قطرہ نہ تھا۔ پھر لوتھڑا ہو گیا پھر اس کو (اللہ نے) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست فرمایا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت۔ کیا ایسے خالق

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۱۸

کو یہ قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اٹھائے۔

اٰیَاتُهَا ۳۱ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۱ سورۂ دھر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا کہ ہم اس کو

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

آزمائیں، تو ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اُسے راہ بھی

إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُورًا ﴿۳﴾ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ

دکھا دی۔ چاہے تو شکر ادا کرے اور چاہے تو ناشکرا ہو۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیئے زنجیریں

سَلٰسِلَاْ وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيرًا ﴿۴﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ

اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بے شک نیکی کرنے والے لوگ ایسے جام سے پیئیں

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

گے کہ اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایسے چشمہ سے جس سے اللہ کے (خاص) بندے

اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ

پیئیں گے اور جس کو (جہاں چاہیں گے) بہا کر لے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى

اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہو گی۔ اور وہ لوگ محض اس (اللہ) کی محبت میں

حُبِّهِ مِسْكِينًا وَّيَتِيمًا وَّأَسِيرًا ﴿۸﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض اللہ کی رضامندی کے لیئے

اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُورًا ﴿۹﴾ إِنَّا نَخَافُ

کھلاتے ہیں نہ تم سے اُس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ (کے طالب ہیں)۔ بے شک ہم اپنے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ

پروردگار سے ڈرتے ہیں اُس دن کے بارے جو (چہروں کو) بگاڑ دے گا (اور دلوں کو) بے قرار کر دے گا۔ سو اللہ

ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُورًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰهُمْ بِمَا

ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھیں گے اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے صبر کے

صَبَرُوا جَنَّةً وَّحَرِيرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ

بدلے ان کو بہشت اور ریشمی لباس عطا فرمائیں گے۔ (اس حال میں) وہ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

گے نہ وہاں گرمی کی تپش دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت۔ اور وہاں (درختوں کے) سائے

ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس چاندی

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرَا۠ قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیهما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

کے برتن لائے جائیں گے اور آبخورے جو شیشے کے ہوں گے۔ شیشے بھی چاندی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا

کے ہوں گے جو ٹھیک انداز کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کو ایسا جام پلایا جائے گا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾

جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ وہاں (جنت میں) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

اور ان کے پاس ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے اور (اے مخاطب!) جب تُو ان کو (چلتے

لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾

پھرتے) دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور (اے مخاطب!) جب تُو اُس جگہ کو دیکھے تو کثرت سے نعمت

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوا اَسَاوِرَ

اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔ ان (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے

مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ

کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ یقیناً یہ

هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا ع ۲۲ ۱۹

تمہارا صِلہ ہے اور تمہاری محنت قبول فرمائی گئی۔ (اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم!) بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ پس اپنے پروردگار کے حکم

رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۚ ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

پر صبر کریں (قائم رہیں) اور ان میں سے کسی بدکار یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔ اور صبح وشام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۖۚ ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

پروردگار کے نام کا ذکر کرتے رہیئے۔ اور رات کو (بڑی دیر تک) اس کے آگے سجدہ کیجیئے

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

اور رات کے اکثر حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجیئے۔ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

اور اپنے آگے (آنے والے) ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا فرمایا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیئے اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ ایسے ہی

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

لوگ بدل دیں۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

اختیار کر لے۔ اور تم نہیں چاہو گے سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖ ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ وہ جس کو چاہیں اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲۰ع۲

داخل فرمالیں اور ظالموں کے لیئے انہوں نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

آیاتھا ۵۰ **سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ** رُکُوْعَاتُھَا ۲

آیات ۵۰ سورۂ مرسلٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جانے والیوں کی۔ پھر ان کی جو (بادلوں کو)

نَشْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا ۙ﴿۵﴾ عُذْرًا

اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی جو وحی لاتے ہیں۔

اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ

(تاکہ) عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ پس جب

طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

ستاروں کی چمک جاتی رہے گی۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے

نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾

پھریں گے۔ اور جب پیغمبر جمع فرمائے جائیں گے۔ بھلا (ان امور کو) کس دن کے لیئے مؤخر رکھا گیا؟

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾

فیصلے کے دن کے لیئے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُھْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم پہلے (کافر) لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے۔

ثُمَّ نُتْبِعُھُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ کَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

پھر پچھلوں کو بھی ان ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ نَخۡلُقْكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے

مَّهِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پیدا نہیں فرمایا۔ پھر ہم نے اسکو ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں رکھا۔ ایک خاص

مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَيۡلٌ

وقت تک۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر فرمایا سو ہم کیا خوب اندازہ مقرر فرمانے والے ہیں۔ اُس روز

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ

زندوں اور مُردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اُس سائے کی

ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ

طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ (جس میں) نہ تو ٹھنڈی چھاؤں ہے اور نہ گرمی سے

اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

بچاتا ہے۔ بے شک وہ انگارے برسائے گا جیسے بڑے بڑے محل۔ جیسے کہ کالے کالے

صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوۡمُ لَا

اونٹ۔ اُس روز جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ وہ دن ہے جس میں لوگ

يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿٣٦﴾ وَيۡلٌ

بول نہ سکیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت ہو گی کہ وہ عذر کر سکیں۔ اُس دن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ‌ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اور اگلوں

وَالۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿٣٩﴾ وَيۡلٌ

کو جمع فرمالیا ہے۔ سو اگر آج کوئی تدبیر کر سکتے ہو تو میرے سامنے کرو۔ اس دن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ ﴿٤١﴾ ع ٢١/١

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ بے شک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ؕ ﴿٤٢﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَا

اور پھلوں میں جو ان کو پسند ہوں گے۔ (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے میں کہ جو تم

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٤٤﴾

عمل کرتے رہے تھے۔ بے شک ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوۡا وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ تم (دنیا میں) کسی قدر کھالو اور فائدہ حاصل کرلو

اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿٤٦﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٧﴾

تم بے شک گناہگار ہو۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے

لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥٠﴾ ع ٢٢/٢

لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ سو اَب اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔